ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

APR-2011

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

KASHMIR UZMA 05 APRIL 2011

Kashmir Uzma (05-April-2011)

سادہ شادیوں کی 2 تقاریب

سرینگر//ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 4 اپریل سوموار کو مزید دو شادیاں نہایت ہی سادگی اور شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔ بیان کے مطابق اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سنٹر چھتہ بل میں نماز ظہر کے بعد ہوا جس میں دوآب گاہ سوپور کے سافٹ ویئر انجینئر مدثر کبیر مرازی کا نکاح اسلامک یونیورسٹی کی لیکچرار شہناز فاطمہ (غوثیہ کالونی باغ مہتاب) کے ساتھ پڑھا گیا۔ دوسرا نکاح چھانہ پورہ کے کنٹریکٹر اشتیاق احمد شیخ کا شمیمہ ڈار ساکنہ زینہ کدل کے ساتھ پڑھا گیا۔ یہ دنوں نکاح ہمسفر میرتج کونسل سیل کے چیرمین فیاض احمد زرو نے پڑھائے۔

AFTAB 05 APRIL 2011

Aftab (5-April-2011)

ہمسفر کیطرف سے سادہ شادیوں کا انعقاد جاری

سرینگر/ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 4اپریل 2011 کو مزید دو شادیاں نہایت سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں نماز ظہر کے بعد ہوا، دو آبگاہ سوپور کے سافٹ ویر انجنیئر مدثر کبیر مرازی کا نکاح اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ کی لیکچرار محترمہ شہناز فاطمہ ساکن باغ مہتاب کے ساتھ پڑھا گیا جبکہ دوسرا نکاح چھانہ پورہ کے کنٹریکٹر اشتیاق احمد شیخ کا محترمہ شمیمہ ڈار زینہ کدل کے ساتھ پڑھا گیا ،دونوں جوڑوں کے نکاحوں کے پورے مہر نقدی طور پر مجلس ہی میں ادا کئے گئے، یہ دونوں نکاح ہمسفر کے چیرمین فیاض احمد زرو نے پڑھائے۔

SRINAGAR TIMES 05 APRIL 2011

Srinagar times (05 - APRIL - 2011)

سوپور کے ایک سافٹ ویئر انجینئر نے سادہ شادی انجام دی
ہمسفر کی طرف سے مزید دو ایسی شادیوں کا انعقاد کیا گیا

سرینگر/ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 4 اپریل سوموار 2011 کو مزید دو شادیاں نہایت ہی سادگی اور شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں نماز ظہر کے بعد ہوا۔ جس میں دو آب گاہ سوپور کے سافٹ ویئر انجینئر مدثر کبیر مرازی ولد ڈاکٹر عبدالکبیر مرازی کا نکاح اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ کی لیکچرار شہنازہ فاطمہ دختر محمد نعیم ناز (غوثیہ کالونی باغ مہتاب) کے ساتھ پڑھایا گیا۔ دوسرا نکاح چھانہ پورہ کے کنٹریکٹر اشتیاق احمد شیخ، شمیمہ ڈار (زینہ کدل) کے ساتھ پڑھایا گیا۔ دونوں جوڑوں کے نکاحوں کے پورے مہر نقدی طور مجلس میں ہی ادا کیے گئے۔ یہ دونوں نکاح ہمسفر کے چیئرمین فیاض احمد زرو نے پڑھائے۔ چیئرمین فیاض احمد زرو نے بتایا کہ جو لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دیتے ہیں وہ کئی طرح مبارک بادی کے لائق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب کشمیر میں اونچے طبقے کے لوگ بھی سادہ شادیاں انجام دینے کیلئے ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہیں۔ نکاح مجلس میں ایک دولہے کے والد ڈاکٹر عبدلکبیر مرازی اور دلہن کے والد محمد نعیم ناز (سابقہ جنرل مینجر جموں و کشمیر بنک) نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو بہت خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ ان کے بیٹے اور بیٹی کی شادی ہمسفر جیسے دینی ادارہ کی وساطت سے شریعت کے مطبق سادگی کے ساتھ انجام پائی۔ انہوں نے فیاض احمد زرو کو نیک دعائیں دیں۔

RISING KASHMIR 06 APRIL 2011

Rising Kashmir (06-04-11)

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہے نصیب کہ کل سوموار 4، اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ہیڈ آفس اِسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرازی کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر بینک کے منیجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں لیکچرار ہے پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز و اقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اُس نے ہم سب کی ضمیروں کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اِسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کے لئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسوماتِ بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی اندھی تقلید کی وجہ سے پیدا ہو رہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دہی بھی یاد دلائی، اور محاسبہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنادی، جس میں اُمت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کرکے اور اُس کو تھامے رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔ ایجاب و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اُس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہوگا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہوگا، جو مُلک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دولہا کو جہاز یعنی ہیلی کاپٹر دینا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا، خدائے پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ
باغ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر

KSHMIR UZMA 06 APRIL 2011

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہے نصیب کہ سوموار 4 اپریل 2011 کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ہیڈ آفس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں ہوئی جس میں ڈاکٹر مرازی کے فرزند کا نکاح جموں کشمیر بنک کے منیجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامی یونیورسٹی میں لیکچرار ہے، پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز واقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا۔ اُس نے ہم سب کی ضمیروں کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کیلئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسومات بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی اندھی تقلید کی وجہ سے پیدا ہو رہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم زرو صاحب نے ہمیں روز محشر کی جواب دہی یاد دلائی اور محاسبہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنا دی، جس میں امت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کرکے اور اس کو تھامے رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر وثواب ملنے کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔ ایجاب وقبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اُس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہوگا۔ ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہوگا جو ملک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دولہا کو جہاز یعنی ہیلی کاپٹر دینا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا جو حوصلہ بھی ملا، بہت بہت شکریہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا خدائے پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ ساکنہ باغ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر

Kashmir uzma (06-04-2011)

GREATER KASHMIR 06 APRIL 2011

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہے نصیب کہ کل سوموار 4، اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ہیڈ آفس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرازی کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر بینک کے منیجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں لیکچرار ہے پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز و اقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اُس نے ہم سب کی ضمیروں کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسوماتِ بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی اندھی تقلید کی وجہ سے پیدا ہو رہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جوابدہی بھی یاد دلائی، اور محاسبہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنادی، جس میں اُمت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کرکے اور اُس کو تھامے رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔ ایجاب و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اُس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہوگا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہوگا، جو مُلک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دولہا کو جہاز یعنی ہیلی کاپٹر دینا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا، خدائے پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ

باغ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر۔

(Greater Kashmir
06-APRIL-2011)

AFTAB 07 APRIL 2011

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہے نصیب کہ کل سوموار 4، اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ہیڈ آفس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرازی کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر بینک کے منیجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں لیکچرار ہے پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز و اقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اُس نے ہم سب کی ضمیروں کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسوماتِ بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی اندھی تقلید کی وجہ سے پیدا ہو رہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ہمیں روزِ محشر کی جواب دہی بھی یاد دلائی، اور محاسبہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنادی، جس میں اُمت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کرکے اور اُس کو تھامے رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔ ایجاب و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اُس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہوگا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہوگا، جو ملک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دولہا کو جہاز یعنی ہیلی کاپٹر دینا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا، خدائے پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ

باغ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر۔

Aftab
07-APRIL-2011

KASHMIR TIMES 07 APRIL 2011

Kashmir times (7-04-2011)

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہے نصیب کہ سوموار 4 اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ہیڈ آفس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مزاری کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر بینک کے منیجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں لیکچرار ہیں پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز و اقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اُس نے ہم سب کی ضمیروں کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اسراف فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کیلئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسومات بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی اندھی تقلید کی وجہ سے پیدا ہورہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ہمیں روز محشر کی جواب دہی بھی یاد دلائی، اور محاسبہ نفس introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنادی، جس میں اُمت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم محمد ﷺ کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کرکے اور اُس کو تھامے رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر وثواب ملنے کی خوش خبری سنادی گئی ہے۔ ایجاب وقبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہوگا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کو وہی حال ہوگا، جو ملک کی باقی ریاستوں میں ہورہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دولہا کو جہاز یعنی ہیلی کاپٹر دینا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا' خدائے پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ (باغ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر)

AFTAB 07 APRIL 2011

ہمارے جگری دوست الطاف علی بڈو صاحب نے سادہ شادی انجام دی

بہت مبارک ہو اُنہیں یہ شرعی نکاح اور اُن کے والدین صاحب ذی وقار کو

ہمارے ایک جگری دوست جناب الطاف علی بڈو صاحب چھانہ محلہ چھتہ بل سرینگر (سرکاری ملازم) نے پچھلے دنوں اپنا نکاح شریعت کے احکام کے تحت اورنہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیا۔انہوں نے اپنی رجسٹریشن ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے دفتر کاک سرائے سرینگر میں چند ماہ پہلے کرادی تھی۔ہمسفر کے دفتر میں انہوں نے عیدگاہ کوکر مسجد سرینگر کی رہنے والی ایک پردہ نشین دیندار لڑکی کی رجسٹریشن دیکھی،اوراس کے والد جناب غلام نبی بنگرو صاحب کو دفتر کی وساطت سے اُن کی لڑکی کے لئے نکاح کا پیغام دیا،جو فوراً قبول ہوا۔اس کے بعد نکاح کے معاملات طے ہوئے۔اور نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔نکاح مجلس میں ہمارے دوست جناب الطاف صاحب بہت ہی نفیس اور شرعی لباس پہن کر حاضر ہوئے،اُن کے ساتھ اُن کے والد صاحب، بھائی صاحب اور دیگر رشتہ دار بھی تھے ہم سب دوست اُن کے استقبال کے لئے کھڑے ہوگئے ،پھر اُن کے پاس آئے،اور اُنہیں دعوت سینٹر کے ہال میں آگے کی جگہ پر بٹھادیا۔

ہمسفر،آئی ڈی سی اور دار العلوم محمدیہ چھتہ بل کے ناظم صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے نکاح کا ایجاب وقبول کرانے سے پہلے ایک جامع بیان فرمایا۔جس میں میاں بیوی کے حقوق اور سسرال کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل پر انہوں نے آسان زبان میں گفتگو فرمائی۔اس کے بعد خطبہ نکاح پڑھا گیا اور پھر ایجاب وقبول ہوا۔اس نکاح مجلس میں جس طرح مرد حضرات کی بڑی تعداد ہال نمبر ایک میں موجود تھی،اسی طرح ہال نمبر دو میں مستورات اور لڑکیوں کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔حاضرین مجلس میں کھجوریں تقسیم کی گئیں،اور سادہ قہوہ اور باقر خانی سے سب لوگوں کو خاطر تواضع کی گئی۔ہمارے دوست نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا،اور اپنی طرف سے اپنی دولہن کو لباس اور برقع کے بہترین جوڑے تحفہ کے طور پر بھیج دئے۔

نہ کوئی بارات گئی، نہ ویڈیو گرافی ہوئی، نہ فوٹو گرافی ہوئی، نہ ناچ نغمہ ہوا، نہ اسراف ہوا، اور نہ کوئی فضول خرچی ہوئی۔نہ جہیز کا مطالبہ تھا اور نہ لڑکی والوں سے وازوان کھلانے کا مطالبہ تھا۔بس ایک سنت کی دعوت ہوئی، جس کو ولیمہ کہتے ہیں۔اس قسم کے شرعی نکاح اور سادہ شادی کو دیکھ کر ہمارے کئی اور دوست اور اُن کے والدین اسی طرح کے آسان نکاح اور سادہ شادی کرنے کے لئے تیار ہوگئے،اور وہ ہمسفر کے دفتر سے رجسٹریشن کے فارم وصول کرنے لگے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمارے دوست الطاف صاحب بڈو کو اور اُن کی اہلیہ محترمہ کو دین ودنیا کی ترقیات سے نوازے۔اور اُن کی ازدواجی زندگی میں برکت اور خوشحالی عطا فرمائے۔اللہ تعالیٰ کشمیر کے سارے مسلمانوں کو سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ نکاح اور شادی کرنے کی توفیق ملے۔اور ہمسفر جیسے دینی اور اصلاحی ادارہ اور اس کے سربراہان صاحبان کو شرف قبولیت سے نوازے، آمین۔

منجانب: عنایت نبی ڈار (کمپیوٹر انجینئر) اسلامیہ کالج حول سرینگر، جاوید نذیر بٹ (ایچ،ایم،ٹی)، زاہد ظہور صوفی (کمپنی منیجر)، خالد منیر وانی قمرواری (سٹیشنری بزنس) اور تنویر منیر وانی (سٹیشنری بزنس) قمرواری سرینگر۔

Aftab
07-APRIL-2011

KASHMIR UZMA 07 APRIL 2011

ہمارے جگری دوست الطاف علی بڈو صاحب نے سادہ شادی انجام دی

بہت مبارک ہوا نہیں یہ شرعی نکاح اور اُن کے والدین صاحب ذی وقار کو

ہمارے ایک جگری دوست جناب الطاف علی بڈو صاحب چھانہ محلہ چھتہ بل سرینگر (سرکاری ملازم) نے پچھلے دنوں اپنا نکاح شریعت کے احکام کے تحت اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیا۔ انہوں نے اپنی رجسٹریشن ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے دفتر کاک سرائے سرینگر میں چند ماہ پہلے کروائی تھی۔ ہمسفر کے دفتر میں انہوں نے عیدگاہ کوکر مسجد سرینگر کی رہنے والی ایک پردہ نشین دیندار لڑکی کی رجسٹریشن دیکھی، اور اس کے والد جناب غلام نبی بنگرو صاحب کو دفتر کی وساطت سے اُن کی لڑکی کے لئے نکاح کا پیغام دیا، جو فوراً قبول ہوا۔ اس کے بعد نکاح کے معاملات طے ہوئے۔ اور نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ نکاح مجلس میں ہمارے دوست جناب الطاف صاحب بہت ہی نفیس اور شرعی لباس پہن کر حاضر ہوئے، اُن کے ساتھ اُن کے والد صاحب، بھائی صاحب اور دیگر رشتہ دار بھی تھے۔ ہم سب دوست اُن کے استقبال کیلئے کھڑے ہوگئے، پھر اُن کے پاس آئے اور انہیں دعوت سینٹر کے ہال میں آگے کی جگہ پر بٹھا دیا۔ ہمسفر، آئی ڈی سی اور دار العلوم محمدیہ چھتہ بل کے ناظم صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے نکاح کا ایجاب وقبول کرانے سے پہلے ایک جامع بیان فرمایا۔ جس میں میاں بیوی کے حقوق اور سسرال کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل پر انہوں نے آسان زبان میں گفتگو فرمائی۔ اس کے بعد خطبہ نکاح پڑھا گیا اور پھر ایجاب وقبول ہوا۔ اس نکاح مجلس میں جس طرح مرد حضرات کی بڑی تعداد ہال نمبر ایک میں موجود تھی، اسی طرح ہال نمبر دو میں مستورات اور لڑکیوں کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ حاضرین مجلس میں کھجوریں تقسیم کی گئیں اور سادہ قہوہ اور باقرخانی سے سب لوگوں کو خاطر تواضع کی گئی۔ ہمارے دوست نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا، اور اپنی طرف سے اپنی دولہن کو لباس اور برقع کے بہترین جوڑے تحفہ کے طور بھیج دئے۔ نہ کوئی بارات گئی، نہ ویڈیوگرافی ہوئی، نہ فوٹوگرافی ہوئی، نہ ناچ نغمہ ہوا، نہ اسراف ہوا، اور نہ کوئی فضول خرچی ہوئی، نہ جہیز کا مطالبہ تھا اور نہ لڑکی والوں سے وازوان کھلانے کا مطالبہ تھا۔ بس ایک سنت کی دعوت ہوئی جس کو ولیمہ کہتے ہیں۔ اس قسم کے شرعی نکاح اور سادہ شادی کو دیکھ کر ہمارے کئی اور دوست اور اُن کے والدین اسی طرح کے آسان نکاح اور سادہ شادی کرنے کے لئے تیار ہوگئے اور وہ ہمسفر کے دفتر سے رجسٹریشن کے فارم وصول کرنے لگے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دوست الطاف صاحب بڈو کو اور ان کی اہلیہ محترمہ کو دین ودنیا کی ترقیات سے نوازے اور اُن کے ازدواجی زندگی میں برکت اور خوشحالی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کشمیر کے سارے مسلمانوں کو سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ نکاح اور شادی کرنے کی توفیق ملے اور ہمسفر جیسے دینی اور اصلاحی ادارہ اور اس کے سربراہان صاحبان کو شرف قبولیت سے نوازے۔ (آمین)

منجانب: عنایت نبی ڈار (کمپیوٹر انجینئر) اسلامیہ کالج حول سرینگر جاوید نذیر بٹ (ایچ ایم ٹی)، زاہد ظہور صوفی (کمپنی منیجر)، خالد منیر وانی قمرواری (سٹیشنری بزنس) اور تنویر منیر وانی (سٹیشنری بزنس) قمرواری سرینگر

Kashmir Uzma (07-April-2011)

SRINAGAR TIMES 07 APRIL 2011

سرینگر ٹائمز

07-APRIL-2011

ہمارے جگری دوست الطاف علی بڈو نے سادہ شادی انجام دی

بہت مبارک ہو انہیں یہ شرعی نکاح اور اُن کے والدین ذی وقار کو

سرینگر/ ہمارے ایک جگری دوست الطاف علی بڈو چھانہ محلّہ چھتہ بل سرینگر (سرکاری ملازم) نے پچھلے دنوں اپنا نکاح شریعت کے احکامکے تحت سادگی کے ساتھ انجام دیا۔ انہوں نے اپنی رجسٹریشن ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے دفتر کاک سرائے سرینگر میں چند ماہ پہلے کرادی تھی ہمسفر کے دفتر میں انہوں نے عیدگاہ کوکر مسجد سرینگر کیا یک پردہ نشین دین دار غلام نبی بنگرو دفتر کی وساطت سے ان کی لڑکی کے لئے نکاح کا پیغام دیا جو فوراً قبولہوا۔ اور نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں منعقد ہوئی نکاح مجلس میں الطاف علی بڈو شرعی لباس پہن کر اپنے والد، بھائی اور دیگر رشتہ دار کے ساتھ حاضر ہوئے۔ ہمسفر، آئی ڈی سی اور دارالعلوم محمدیہ چھتہ بل کے ناظم فیاض احمد زرو نے نکاح کا ایجاب وقبول کرانے سے پہلے ایک بیان دیا۔ جس میں میاں بیوی کے حقوق اور سسرال کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل پر انہوں نے گفتگو کی۔ نکاح مجلس میں مردوں کی بڑی تعداد ہال نمبر ایک میں موجود تھی، ہال نمبر دو میں مستورات اور لڑکیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ حاضر مجلس میں کھجوریں تقسیم کی گئیں اور سادہ قہوہ اور باقرخانی سے سب لوگوں کی کا طر تواضع کی گئی۔ ہمارے دوست نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا اور اپنی طرف سے اپنی اور دلہن کو لباس اور برقع کے بہترین جوڑے تحفہ کے طور پر بھیج دیئے۔ نہ کوئی بارات گئی، نہ ویڈیوگرافی ہوئی، نہ ناچ نغمہ ہوا نہ جہیز کا مطالبہ تھا اور نہ لڑکی والوں سے وازوان کھلانے کا مطالبہ تھا بس ایک سنت کی دعوت ہوئی جس کو ولیمہ کہتے ہیں اس قسم کے شرعی نکاح اور سادہ شادی کو دیکھ کر ہمارے کئی اور دوست اور انکے والدین اسی طرح کے آسان نکاح اور سادہ شادی کرنے کیلئے تیار ہو گئے۔ اللہ ہمارے دوست اور ان کی اہلیہ کو دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے اور کشمیر کے سارے مسلمانوں کو سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ نکاح اور شادی کرنے کی توفیق ملے۔

RISING KASHMIR 08 APRIL 2011

اگر شادیوں میں جہیز نہیں روکا گیا تو جہاز دینے تک نوبت پہنچ جائے گی

ہمسفر کی نکاح مجلس میں کشمیر کے چند سرکاری آفیسروں کا تبادلہ خیال

زہے نصیب کہ کل سوموار 4، اپریل 2011ء کو اپنے ایک دفتری ہم منصب Colleague کے فرزند کی نکاح مجلس میں شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نکاح مجلس ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے ہیڈ آفس اِسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر مرازی کے فرزند کا نکاح جموں و کشمیر بینک کے منیجر جناب ناز صاحب کی دختر کے ساتھ جو اسلامک یونیورسٹی میں لیکچرار ہے پڑھا گیا۔ اس مبارک مجلس میں دونوں خاندانوں کے عزیز و اقارب کے علاوہ ہمارے کئی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ جن میں اونچے عہدے کے کئی سرکاری آفیسر صاحبان بھی موجود تھے۔ اس نکاح مجلس میں جو اصلاحی بیان ادارہ کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب نے فرمایا، اُس نے ہم سب کی ضمیروں کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا۔ کشمیر کے مسلمان آفیسروں کو شادیوں میں اِسراف، فضول خرچی، دکھاوا اور جہیز کے لین دین پر روک لگانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کی تاکید کی گئی۔ کشمیر کے مسلمانوں میں رسوماتِ بد، دیکھا دیکھی اور مغرب اور یورپ کی اندھی تقلید کی وجہ سے پیدا ہو رہی خرابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ہمیں روز محشر کی جواب دہی بھی یاد دلائی، اور محاسبہ نفس Introspection کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ انہوں نے وہ عظیم فضیلت Reward بھی ہمیں سنا دی، جس میں اُمت مسلمہ میں عملی فساد برپا ہونے کے وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کو عملی طور پر زندہ کرکے اور اُس کو تھامے رکھنے پر ایک سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملنے کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔ ایجاب و قبول ہونے کے بعد مجلس میں چائے نوشی کے دوران تبادلہ خیال ہوا، اُس میں سارے آفیسروں نے یہ عزم Resolve کیا کہ شادیوں میں فضول خرچی، دکھاوا اور خاص کر جہیز کے ناجائز لین دین کو روکنا ہوگا، ورنہ اگر شادیوں میں جہیز کے ناجائز لین دین کو نہیں روکا گیا، تو پھر کشمیر میں بھی شادیوں کا وہی حال ہوگا، جو مُلک کی باقی ریاستوں میں ہو رہا ہے: کہ جہیز میں لڑکی والوں کو اور چیزوں کے علاوہ دولہا کو جہاز یعنی ہیلی کاپٹر دینا پڑتا ہے۔ اس نکاح مجلس میں شرکت کرنے سے ہم سب کو بہت فیض حاصل ہوا، اور اپنے معاشرے کے اندر اِصلاحی کام کرنے کا حوصلہ بھی ملا۔ بہت بہت شکریہ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کا، خدائے پاک محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

Rising Kashmir
08-APRIL-2011

منجانب: پروفیسر مقصود احمد شاہ

باغ مہتاب چھانہ پورہ سرینگر۔

KASHMIR UZMA 08 APRIL 2011

جہیز میں ساتھ لائی ہوئی چیزیں نندوں نے اپنی بھاوجوں کو واپس کردیں

دباؤ کے تحت حاصل کی ہوئی چیز مسلمانوں کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے

اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل سرینگر کے شعبہ خواتین سے وابستہ آج کئی ایسی نوجوان لڑکیوں نے اپنی بھاوجوں (Sisters-in-Law) کو وہ ساری چیزیں واپس کردیں جو انہوں نے شادی کے دن بطور جہیز کے اپنے ساتھ سسرال لائی تھیں اور وہاں پر اپنی نندوں (Husband's Sisters) کو بخشائش کے نام پر بطور تحفہ کے دے دی تھیں۔ یہ عمل اس تعلیم وتربیت والے کلاس کے نتیجہ میں سامنے آیا، جو بدھوار 6 اپریل 2011 کو اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھایا گیا۔ جس میں قرآن وسنت کی روشنی میں لڑکیوں کو یہ بات سمجھائی گئی کہ جس کا جسم حرام مال سے پرورش پایا ہو، وہ جسم نار جہنم کا ایندھن بنے گا اور دنیا میں حرام کھانے والے اور حرام چیزوں کو استعمال کرنے والی کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ نیز حرام چیز کے استعمال سے دل میں اندھیرا آجاتا ہے اور دل میں گناہ کرنے کے جذبات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ چونکہ شادی کے موقع پر دولہن اپنے ساتھ جو جہیز کا سامان لاتی ہے پھر ان چیزوں کو اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کرتی ہے وہ اکثر وبیشتر ایک ایسے دباؤ کے تحت تقسیم کی جاتی ہے جس میں بظاہر دینے والی اپنی مرضی اور اجازت سے چیز دیتی ہے، مگر اصل میں وہ ساس، نندوں وغیرہ کے طعنہ وتشنیع سے بچنے کیلئے سسرال میں تقسیم کی جاتی ہے اور اس طرح سے ان چیزوں کے دینے میں دینے والی دولہن کی خوش دلی کا یقین اور اطمینان نہیں ہوتا۔ اسی لئے اس کا استعمال لینے والے کیلئے جائز نہیں ہوتا۔ کیونکہ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا ہے: کسی مسلمان کا مال تمہارے لئے حلال نہیں جب تک وہ خوش دلی سے نہ دے۔ اس حدیث میں ''اجازت'' کا لفظ استعمال نہیں فرمایا، بلکہ ''خوش دلی'' کا لفظ استعمال فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ صرف اجازت کافی نہیں بلکہ وہ اس طرح اجازت دے کہ اس کا دل ہو، تب تو وہ چیز حلال ہے۔ نندوں نے جو چیزیں اپنی بھاوجوں کو آج واپس کردیں، ان میں کپڑوں کے سوٹ، تانبے کے پلیٹ، سونے کے جھمکے اور انگوٹھیاں وغیرہ شامل ہیں۔ چیزیں واپس کرنے والی لڑکیوں نے دعوت سینٹر کے ناظم صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو ٹیلی فون پر بتایا کہ واقعی اُن کی بھاوجوں نے یہ چیزیں ایک دباؤ کے تحت اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کی تھیں۔ اور یہ ایک ایسا میٹھا جہیز ہے، جس کو مرد حضرات بھی اور عورتیں بھی حلال اور جائز سمجھ کر دو دو ہاتھوں سے دولہنوں سے وصول کرتی ہیں۔ جبکہ دعوت سینٹر میں آج دین کی نورانی تعلیم سے ان کا یہ اندھیرا دور ہوگیا، کہ دباؤ کے تحت دی جانے والی چیز لینے والے کیلئے حلال نہیں ہوتی ہے۔ لڑکیوں نے ناظم صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کیا اور ان کو بہت نیک دعائیں دیں۔

جاری کردہ: سیکریٹری (مریم بشیر)

شعبہ خواتین وطالبات: اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل سرینگر

Kashmir uzma
08-April-2011

GREATER KASHMIR 08 APRIL 2011

جہیز میں ساتھ لائی ہوئی چیزیں نندوں نے اپنی بھاوجوں کو واپس کردیں

دباؤ کے تحت حاصل کی ہوئی چیز مسلمانوں کو اِستعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

اِسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل سرینگر کے شعبہ خواتین سے وابستہ آج کئی ایسی نوجوان لڑکیوں نے اپنی بھاوجوں (Sisters-in-law) کو وہ ساری چیزیں واپس کردیں جو انہوں نے شادی کے دن بطور جہیز کے اپنے ساتھ سسرال لائی تھیں، اور وہاں پر اپنی نندوں (Husband's sisters) کو بخشائش کے نام پر بطور تحفہ کے دے دی تھیں۔ یہ عمل اُس تعلیم و تربیت والے کلاس کے نتیجہ میں سامنے آیا، جو کل بدھوار 6، اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھایا گیا۔ جس میں قرآن وسنت کی روشنی میں لڑکیوں کو یہ بات سمجھائی گئی کہ جس کا جسم حرام مال سے پرورش پایا ہو، وہ جسم نارِ جہنم کا ایندھن بنے گا۔ اور دنیا میں حرام کھانے والے اور حرام چیزوں کو استعمال کرنے والی کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ نیز حرام چیز کے استعمال سے دِل میں اندھیرا آجاتا ہے اور دل میں گناہ کرنے کے جذبات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

چوں کہ شادی کے موقع پر دولہن اپنے ساتھ جو جہیز کا سامان لاتی ہے، پھر اُن چیزوں کو اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کرتی ہے، وہ اکثر و بیشتر ایک ایسے دباؤ کے تحت تقسیم کی جاتی ہے جس میں بظاہر دینے والی اپنی مرضی اور اجازت سے چیز دیتی ہے، مگر اصل میں وہ ساس، نندوں وغیرہ کے طعنہ و تشنیع سے بچنے کے لئے سسرال میں تقسیم کی جاتی ہے، اور اس طرح سے ان چیزوں کے دینے میں دینے والی دولہن کی خوش دلی کا یقین اور اطمینان نہیں ہوتا۔ اسی لئے اس کا استعمال لینے والے کے لئے جائز نہیں ہوتا۔ کیوں کی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: کسی مسلمان کا مال تمہارے لئے حلال نہیں جب تک وہ خوش دلی سے نہ دے۔ اس حدیث میں "اجازت" کا لفظ استعمال نہیں فرمایا، بلکہ "خوش دلی" کا لفظ استعمال فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ صرف اجازت کافی نہیں بلکہ وہ اس طرح اجازت دے کہ اُس کا دل خوش ہو، تب تو وہ چیز حلال ہے۔

نندوں نے جو چیزیں اپنی بھاوجوں کو آج واپس کردیں، اُن میں کپڑے کے سُوٹ، تانبے کے پلیٹ، سونے کے جُھمکے اور انگوٹھیاں وغیرہ شامل ہیں۔ چیزیں واپس کرنے والی لڑکیوں نے دعوت سینٹر کے ناظم صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو ٹیلیفون پر بتایا کہ واقعی اُن کی بھاوجوں نے یہ چیزیں ایک دباؤ کے تحت اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کی تھیں۔ اور یہ ایک ایسا میٹھا جہیز ہے جس کو مرد حضرات بھی اور عورتیں بھی حلال اور جائز سمجھ کر دو دو ہاتھوں سے دولہنوں سے وصول کرتی ہیں۔ جب کہ دعوت سینٹر میں آج دین کی نورانی تعلیم سے اُن کا یہ اندھیرا دُور ہو گیا، کہ دباؤ کے تحت دی جانے والی چیز لینے والے کے لئے حلال نہیں ہوتی ہے۔ لڑکیوں نے ناظم صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کیا اور اُن کو بہت نیک دعائیں دیں۔

جاری کردہ: سیکریٹری (مومیم بشیر)

شعبہ خواتین وطالبات: اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل سرینگر۔

Greater Kashmir

08-04-2011

AFTAB 08 APRIL 2011

جہیز میں ساتھ لائی ہوئی چیزیں نندوں نے اپنی بھاوجوں کو واپس کر دیں

دباؤ کے تحت حاصل کی ہوئی چیز مسلمانوں کو اِستعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

اِسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل سرینگر کے شعبہ خواتین سے وابستہ آج کئی ایسی نوجوان لڑکیوں نے اپنی بھاوجوں (Sisters-in-law) کو وہ ساری چیزیں واپس کر دیں جو اُنہوں نے شادی کے دن بطور جہیز کے اپنے ساتھ سسرال لائی تھیں، اور وہاں پر اپنی نندوں (Husband's sisters) کو بخشائش کے نام پر بطور تحفہ کے دے دی تھیں۔ یہ عمل اُس تعلیم وتربیت والے کلاس کے نتیجہ میں سامنے آیا، جو کل بدھوار 6، اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں پڑھایا گیا۔ جس میں قرآن وسنت کی روشنی میں لڑکیوں کو یہ بات سمجھائی گئی کہ جس کا جسم حرام مال سے پرورش پایا ہو، وہ جسم نارِ جہنم کا ایندھن بنے گا۔ اور دنیا میں حرام کھانے والے اور حرام چیزوں کو استعمال کرنے والی کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ نیز حرام چیز کے استعمال سے دِل میں اندھیرا آجاتا ہے اور دل میں گناہ کرنے کے جذبات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

چوں کہ شادی کے موقع پر دولہن اپنے ساتھ جو جہیز کا سامان لاتی ہے، پھر اُن چیزوں کو اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کرتی ہے، وہ اکثر وبیشتر ایک ایسے دباؤ کے تحت تقسیم کی جاتی ہے جس میں بظاہر دینے والی اپنی مرضی اور اجازت سے چیز دیتی ہے، مگر اصل میں وہ ساس، نندوں وغیرہ کے طعنہ وتشنیع سے بچنے کے لئے سسرال میں تقسیم کی جاتی ہے، اور اس طرح سے ان چیزوں کے دینے میں دینے والی دولہن کی خوش دلی کا یقین اور اطمینان نہیں ہوتا۔ اسی لئے اس کا استعمال لینے والے کے لئے جائز نہیں ہوتا۔ کیوں کی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: کسی مسلمان کا مال تمہارے لئے حلال نہیں جب تک وہ خوش دلی سے نہ دے۔ اس حدیث میں ''اجازت'' کا لفظ استعمال نہیں فرمایا، بلکہ ''خوش دلی'' کا لفظ استعمال فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ صرف اجازت کافی نہیں بلکہ وہ اس طرح اجازت دے کہ اُس کا دل خوش ہو، تب تو وہ چیز حلال ہے۔

نندوں نے جو چیزیں اپنی بھاوجوں کو آج واپس کر دیں، اُن میں کپڑے کے سُوٹ، تانبے کے پلیٹ، سونے کے جُھمکے اور انگوٹھیاں وغیرہ شامل ہیں۔ چیزیں واپس کرنے والی لڑکیوں نے دعوت سینٹر کے ناظم صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو ٹیلیفون پر بتایا کہ واقعی اُن کی بھاوجوں نے یہ چیزیں ایک دباؤ کے تحت اپنی نندوں وغیرہ میں تقسیم کی تھیں۔ اور یہ ایک ایسا میٹھا جہیز ہے جس کو مَرد حضرات بھی اور عورتیں بھی حلال اور جائز سمجھ کر دودو ہاتھوں سے دولہنوں سے وصول کرتی ہیں۔ جب کہ دعوت سینٹر میں آج دین کی نورانی تعلیم سے اُن کا یہ اندھیرا دُور ہو گیا، کہ دباؤ کے تحت دی جانے والی چیز لینے والے کے لئے حلال نہیں ہوتی ہے۔ لڑکیوں نے ناظم صاحب کا بہت بہت شکریہ ادا کیا اور اُن کو بہت نیک دعائیں دیں۔

جاری کردہ: سیکریٹری (مریم بشیر)

شعبہ خواتین وطالبات: اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل سرینگر۔

(Aftab - 08 - APril - 2011)

SRINAGAR TIMES 08 APRIL 2011

سرینگر ٹائمز

08-APRIL-2011

سوپور کے ایک سافٹ ویئر انجینئر نے سادہ شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید دو ایسی شادیوں کا انعقاد کیا گیا

سرینگر/ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 4اپریل سوموار 2011 کو مزید دو شادیاں نہایت ہی سادگی اور شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں نماز ظہر کے بعد ہوا۔ جس میں دوآب گاہ سوپور کے سافٹ ویئر انجینئر مدثر کبیر مرازی ولد ڈاکٹر عبدالکبیر مرازی کا نکاح اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ کی لیکچرار شہنازہ فاطمہ دختر محمد نعیم ناز (غوثیہ کالونی باغ مہتاب) کے ساتھ پڑھایا گیا۔ دوسرا نکاح چھانہ پورہ کے کنٹریکٹر اشتیاق احمد شیخ، شمیمہ ڈار (زینہ کدل) کے ساتھ پڑھایا گیا۔ دونوں جوڑوں کے نکاحوں کے پورے مہر نقدی طور مجلس میں ہی ادا کئے گئے۔ یہ دونوں نکاح ہمسفر کے چیئرمین فیاض احمد زرو نے پڑھائے۔ چیئرمین فیاض احمد زرو نے بتایا کہ جو لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں سنت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دیتے ہیں وہ کئی طرح مبارک بادی کے لائق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب کشمیر میں اونچے طبقے کے لوگ بھی سادہ شادیاں انجام دینے کیلئے ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کو اپناتے ہیں۔ نکاح مجلس میں ایک دولہے کے والد ڈاکٹر عبدالکبیر مرازی اور دلہن کے والد محمد نعیم ناز (سابقہ جنرل منیجر جموں و کشمیر بنک) نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو بہت خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ ان کے بیٹے اور بیٹی کی شادی ہمسفر جیسے دینی ادارہ کی وساطت سے شریعت کے مطبق سادگی کے ساتھ انجام پائی۔ انہوں نے فیاض احمد زرو کو نیک دعائیں دیں۔

RISING KASHMIR 22 APRIL 2011

Rising Kashmir (22/04/2011)

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کے لئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے اِستفادہ کرے

مورخہ 19، اپریل منگل وار 2011ء کو آل انڈیا ریڈیو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی گئی، جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کررہی ہے کہ مُلک میں سماجی تقریبات خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے، اُس سے کافی نقصان ہوتا ہے، اور کافی اناج ضائع ہوجاتا ہے۔ اَب اِس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کے لئے مُلک میں پاکستان میں لاگو شادی کے موقع پر کم پکوان(Dish-control) اور باراتیوں کی تعداد میں کمی(Guest-control) والا قانون لاگو کرنے کے لئے مرکزی حکومت تیاریاں کررہی ہے۔ اوراس سے متعلق قانون ساز مجلس(Legislature) کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر (Humsafar Marriage Counselling Cell شادیوں کے بارے میں جو اِصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں سے چلارہی ہے (جس کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب ہیں)، وہ اِتنا جامع اور وسیع پروگرام ہے کہ اُس میں ایک طرف شادی کے موقع پر اَناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے، باراتیوں کی تعداد بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، اور ساتھ ہی جہیز(Dowry) کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑنے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔ شادی بیاہ کی تقریبات پر فقط کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کے لئے قانون لاگو کرنے سے مُلک کے باشندوں کو اُتنا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہوگا جتنا ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے ہوگا۔ اس لئے حالات کا تقاضا یہی ہے کہ شادیوں میں ہورہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کا لین دین، ناجائز مطالبے، دِکھاوے کے کام(Ostentation) اور کمر توڑنے والی بُری رسومات پر روک لگانے کے لئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رائج کرے۔ اُس کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جامع(Comprehensive) پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

منجانب: ماسٹر اَزہر فاروق نجار
درنیش کدل صفا کدل سرینگر۔

SRINAGAR TIMES 22 APRIL 2011

SRINAGAR TIMES
srinagar: 22th-Apr-2011

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کیلئے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی جامع پروگرام سے استفادہ کرے

سرینگر۔منگوار 19 اپریل 2011ء کوآل انڈیا ریڈیو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی گئی جسمیں میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کررہی ہے کہ ملک میں سماجی تقریبات خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے اس سے کافی نقصان ہوتا ہے اور کافی اناج ضائع ہوجاتا ہے۔ اب اس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کیلئے ملک میں پاکستان میں لاگو شادی کے موقع پر کم پکوان Dish-control اور باراتیوں کی تعداد میں کمی Guest controlوالا قانون لاگو کرنے کے لئے مرکزی حکومت تیاریاں کررہی ہے۔ اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر Humsafar Marriage Counselling Cellشادیوں کے بارے میں جو اصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں سے چلارہی ہے (جس کے چیرمین محترم فیاض احمد زور ہیں) وہ اتنا جامع اور وسیع پروگرام ہے کہ اس میں ایک طرف شادی کے موقع پر اناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے، باراتیوں کی تعداد بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اور ساتھ ہی جہیز کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑ نے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔شادی بیاہ کی تقریبات پر فقط کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کے لئے قانون لاگو کرنے سے ملک کے باشندوں کو اتنا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہوگا جتنا ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کی جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے ہوگا۔ اسلئے حالات کا تقاضا یہی ہے کہ شادیوں میں ہورہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کا لین دین، ناجائز مطالبے، دکھاوے کے کام (ostentation)اور کمر توڑنے والی بری رسومات پر روک لگانے کیلئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رائج کرے۔ اس کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جامع (comprehensive)پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

منجانب ماسٹر ازہر فاروق نجار
دریش کدل صفا کدل سرینگر

اپیل بنام جناب الیکشن کمشنر صاحب
جموں وکشمیر وڈپٹی کمشنر صاحب بڈگام

AFTAB 22 APRIL 2011

(22-APRIL-2011)

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے اِستفادہ کرے

مورخہ 19، اپریل منگل وار 2011ء کو آل اِنڈیا ریڈیو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی گئی، جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ مُلک میں سماجی تقریبات خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے، اُس سے کافی نقصان ہوتا ہے، اور کافی اناج ضائع ہو جاتا ہے۔ اَب اِس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کے لئے مُلک میں پاکستان میں لاگو شادی کے موقع پر کم پکوان (Dish-control) اور باراتیوں کی تعداد میں کمی (Guest-control) والا قانون لاگو کرنے کے لئے مرکزی حکومت تیاریاں کر رہی ہے۔ اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس (Legislature) کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر (Humsafar Marriage Counselling Cell) شادیوں کے بارے میں جو اِصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں سے چلا رہی ہے (جس کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب ہیں)، وہ اِتنا جامع اور وسیع پروگرام ہے کہ اُس میں ایک طرف شادی کے موقع پر اَناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے، باراتیوں کی تعداد بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، اور ساتھ ہی جہیز (Dowry) کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑنے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔

شادی بیاہ کی تقریبات پر فقط کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کے لئے قانون لاگو کرنے سے مُلک کے باشندوں کو اُتنا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہوگا جتنا ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے ہوگا۔ اس لئے حالات کا تقاضا یہی ہے کہ شادیوں میں ہو رہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کا لین دین، ناجائز مطالبے، دِکھاوے کے کام (Ostentation) اور کمر توڑنے والی بُری رسومات پر روک لگانے کے لئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رائج کرے۔ اُس کے لئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے جامع (Comprehensive) پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

منجانب: ماسٹر اَزہر فاروق نجار دریش کدل صفا کدل سرینگر۔

KASHMIR UZMA 22 APRIL 2011

(22-04-2011)
(Kashmir Uzma)

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کیلئے

ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے استفادہ کرے

مورخہ 19 اپریل منگلوار 2011 کو آل انڈیا ریڈیو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی گئی جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ملک میں سماجی تقریبات خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے، اُس سے کافی نقصان ہوتا ہے اور کافی اناج ضائع ہو جاتا ہے۔ اب اس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کیلئے ملک میں پاکستان میں لاگو شادی کے موقع پر کم پکوان (Dish-Control) اور باراتیوں کی تعداد میں کمی (Guest -Control) والا قانون لاگو کرنے کیلئے مرکزی حکومت تیاریاں کر رہی ہے اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس (Legislature) کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر (Humsafar Marriage Counselling Cell) شادیوں کے بارے میں جو اصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں سے چلا رہی ہے (جس کے چیئرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب ہے)، وہ اتنا جامع اور وسیع پروگرام ہے کہ اُس میں ایک طرف شادی کے موقع پر اناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے۔ باراتیوں کی تعداد بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اور ساتھ ہی جہیز (Dowry) کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑنے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔ شادی بیاہ کی تقریبات کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کیلئے قانون لاگو کرنے سے ملک کے باشندوں کو اُتنا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہوگا جتنا ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کے جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے ہوگا۔ اس لئے حالات کا تقاضا یہی ہے کہ شادیوں میں ہو رہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کا لین دین، ناجائز مطالبے دکھاوے کے کام (Ostentation) اور کمر توڑنے والی بری رسومات پر روک لگانے کیلئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رائج کرے۔ اس کے لئے ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کے جامع (Comprehensive) پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

منجانب: ماسٹر ازہر فاروق نجار
دریش کدل صفا کدل سرینگر

UQAB 22 APRIL 2011

مرکزی حکومت شادیوں میں فضول خرچی روکنے کیلئے

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے جامع پروگرام سے استفادہ کرے

سرینگر، 21 اپریل، مورخہ 19 اپریل منگل وار 2011ء کو آل انڈیا ریڈیو سے دن کے دو بجے ایک ایسی خبر نشر کی گئی، جس میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کررہی ہے کہ مُلک میں سماجی تقریبات خاص کر شادی بیاہ کے موقعوں پر کھانے پینے کی چیزوں میں جو فضول خرچی کی جاتی ہے، اُس سے کافی نقصان ہوتا ہے، اور کافی اناج ضائع ہوجاتا ہے۔ اَب اِس قسم کی فضول خرچی کو روکنے کے لئے مُلک میں پاکستان میں لاگو شادی کے موقع پر کم پکوان (Dish-control) اور باراتیوں کی تعداد میں کمی (Guest-control) والا قانون لاگو کرنے کے لئے مرکزی حکومت تیاریاں کررہی ہے۔ اور اس سے متعلق قانون ساز مجلس (Legislature) کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کشمیر میں ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

(بقیہ صفحہ 6 پر: مرکزی حکومت شادیوں)

مرکزی حکومت شادیوں

(Humsafar Marriage Counselling Cell) شادیوں کے بارے میں جو اِصلاحی پروگرام پچھلے چند سالوں سے چلا رہی ہے (جس کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب ہیں)، وہ اِتنا جامع اور وسیع پروگرام ہے کہ اُس میں ایک طرف شادی کے موقع پر اَناج، گوشت اور دیگر قسم کی کھانے پینے کی چیزوں کو فضول اور ضائع ہونے سے بچایا جاتا ہے، باراتیوں کی تعداد بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، اور ساتھ ہی جہیز (Dowry) کا ناجائز لین دین، دیگر قسم کے ناجائز مطالبے اور کمر توڑنے والی بُری رسومات سے بھی پرہیز کرایا جاتا ہے۔ شادی بیاہ کی تقریبات پر فقط کھانے پینے کی چیزوں میں فضول خرچی کو روکنے کے لئے قانون لاگو کرنے سے مُلک کے باشندوں کو اُتنا زیادہ فائدہ اور نفع نہیں ہوگا جتنا ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے جامع اصلاحی پروگرام کو لاگو کرنے سے ہوگا۔ اس لئے حالات کا تقاضا یہی ہے کہ شادیوں میں ہو رہی ہر قسم کی فضول خرچی، جہیز کا لین دین، ناجائز مطالبے، دِکھاوے کے کام (Ostentation) اور کمر توڑنے والی بُری رسومات پر روک لگانے کے لئے حکومت ایک جامع پروگرام ترتیب دے کر پھر اسے قانونی شکل میں رائج کرے اور اس کے لئے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے جامع (Comprehensive) پروگرام سے بھی استفادہ کیا جائے۔

"UQAB" 22-04-2011

KASHMIR TIMES 25 APRIL 2011

Nikah-Majlis of Humsafar Too much impressive

It was fortunate enough for me to participate in the blessed Nikah-Majlis of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Srinagar at a blessed place: Islamic Da'wah Centre (IDC) Bagh-e-Sunder Bala Chattabal Srinagar, recently. My august husband was accompanying me there. I was in the female section (Hall No.2) of IDC which is well equipped with speakers making the females able to hear the proceedings of Nikah-Majlis being performed in the male section (Hall No. 1) of IDC in a clear and gentle voice. Each female observed Islamic etiquette throughout the Nikah-Majlis and a serene atmosphere prevailed among the ladies in the IDC hall.

Before performing Nikah, the esteemed director of IDC, Muhtaram Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, who is also our beloved Ustaaz Sahib, gave a reformative speech in the male section on the microphone highlighting the great merits of a frugal marriage and demerits of an extravagant marriage. It was a sincere and impressive speech that will remain imprinted on my memory. The Nikah and all its other items were performed in accordance with the Islamic Shariah and Sunnah. All types of guests and other participants were served a simple cup of Kashmiri-Qehwah and a slice of cake. My august husband told me that the groom, Jenab Altaf Ali Budoo Sahib, was dressed in an elegant Shar'ee ensemble.

Our own arranged Nikah-cum-marriage was also solemnized by HMCC last year. Our esteemed Ustaaz Sahib performed our Nikah at a Masjid-Shareef of Hyderpora Srinagar in presence of our elders and so many other ranks of people. And now, Alhamdu-lillah, we are leading a good and happy life. I am very grateful to Muhtaram Ustaaz Sahib, IDC, HMCC and all its staff-members for solemnizing our Nikah in accordance with Sunnah while providing a very useful list of do's and don'ts for our marital life.

Kashmir Times (25/04/2011)

From: Misbah
An IDC aluma W/o
W/o: Jenab Inayat Sahib Hawal Srinagar.

RISING KASHMIR 25 APRIL 2011

Nikah-Majlis of Humsafar Too much impressive

It was fortunate enough for me to participate in the blessed Nikah-Majlis of Humsafar Marriage Counselling Cell (HMCC) Srinagar at a blessed place: Islamic Da'wah Centre (IDC) Bagh-e-Sunder Bala Chattabal Srinagar, recently. My august husband was accompanying me there. I was in the female section (Hall No.2) of IDC which is well equipped with speakers making the females able to hear the proceedings of Nikah-Majlis being performed in the male section (Hall No. 1) of IDC in a clear and gentle voice. Each female observed Islamic etiquette throughout the Nikah-Majlis and a serene atmosphere prevailed among the ladies in the IDC hall.

Before performing Nikah, the esteemed director of IDC, Muhtaram Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, who is also our beloved Ustaaz Sahib, gave a reformative speech in the male section on the microphone highlighting the great merits of a frugal marriage and demerits of an extravagant marriage. It was a sincere and impressive speech that will remain imprinted on my memory. The Nikah and all its other items were performed in accordance with the Islamic Shariah and Sunnah. All types of guests and other participants were served a simple cup of Kashmiri-Qehwah and a slice of cake. My august husband told me that the groom, Jenab Altaf Ali Budoo Sahib, was dressed in an elegant Shar'ee ensemble.

Our own arranged Nikah-cum-marriage was also solemnized by HMCC last year. Our esteemed Ustaaz Sahib performed our Nikah at a Masjid-Shareef of Hyderpora Srinagar in presence of our elders and so many other ranks of people. And now, Alhamdu-lillah, we are leading a good and happy life. I am very grateful to Muhtaram Ustaaz Sahib, IDC, HMCC and all its staff-members for solemnizing our Nikah in accordance with Sunnah while providing a very useful list of do's and don'ts for our marital life.

(Rising Kashmir) 25/04/2011

From:

Misbah
An IDC alumna
W/o: Jenab Inayat Sahib
Hawal Srinagar.

GREATER KASHMIR 25 APRIL 2011

NIKAH-MAJLIS OF HUMSAFAR

Too much Impressive

It was fortunate enough for me to participate in the blessed Nikah-Majlis of Humsafar Marriage Counseling Cell (HMCC) Srinagar at a blessed place: Islamic Da'wah Centre (IDC) Bagh-e-Sunder Bala Chattabal Srinagar, recently. My august husband was accompanying me there. I was in the female section (Hall No.2) of IDC which is well equipped with speakers making the females able to hear the proceedings of Nikah-Majlis being performed in the male section (Hall No. 1) of IDC in a clear and gentle voice. Each Female observed Islamic etiquette throughout the Nikah-Majlis and a serene atmosphere prevailed among the ladies in the IDC hall.

Before performing Nikah, the esteemed director of IDC, Muhtaram Fayyaz Ahmad Zarroo Sahib, who is also our beloved Ustaaz Sahib, gave a reformative speech in the male section on the microphone highlighting the great merits of a frugal marriage and demerits of an extravagant marriage It was a sincere and impressive speech that will remain imprinted on my memory. The Nikah and all its other items were performed in accordance with the Islamic Shariah and Sunnah. All types of guests and other participants were served a simple cup of Kashmiri-Qehwah and a slice of cake. My august husband told me that the groom, Jenab Altaf Ali Budoo Sahib, was dressed in an elegant Shar'ee ensemble.

Our own arranged Nikah-cum-marriage was also solemnized by HMCC last year. Our esteemed Ustaaz Sahib performed our Nikah at a Masjid-Shareef of Hyderpora Srinagar in presence of our elders and so many other ranks of people. And now, Alhamdu-lillah, we are leading good and happy life. I am very grateful to Muhtaram Ustaaz Sahib, IDC, IMCC and all its staff-members for solemnizing our Nikah in accordance with Sunnah while providing a very useful list of do's and don'ts for our marital life.

From: Misbah
An IDC alumna
W/O: Jenab Inayat Sahib, Hawal Srinagar.

Greater Kashmir (25/04/2011)

AFTAB 26 APRIL 2011

از دفتر ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کرن نگر سرینگر

ضرورت ہے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کو ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے، خواہشمند افراد سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کاک سرائے سرینگر پر صبح ۳۰۔۹ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک اور سہ پہر ۳۰۔۲ بجے سے ۰۰۔۵ بجے شام تک جمع کرواسکتے ہیں، درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ ۲۸ اپریل ۲۰۱۱ء کو مقرر کی گئی ہے، دفتر انچارج کا انتخاب اور تقرر انشاء اللہ ۳۰ اپریل ۲۰۱۱ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں عمل میں لایا جائیگا، دفتر انچارج کے لئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں

(۱) پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کے ساتھ (۲) دینی مزاج اور حمیت (۳) اخلاق حسنہ (۴) اطاعت شعاری (۵) عصری تعلیم کی قابلیت بارہویں جماعت (۶) عمر بائیس اور پنتالیس سال کے درمیان۔ مزید تفصیلات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل ٹیلی فون نمبرات پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے 9596529820-9419084962-9906402596-9796713939

جاری کردہ: جنرل سیکرٹری (لطیف احمد) ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کرن نگر سرینگر

Aftab 26-04-2011

SRINAGAR TIMES 26 APRIL 2011

از دفتر ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

ضرورت ہے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کو ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کاک سرائے سرینگر پر صبح 9:30 بجے تک اور سہ پہر 2;30 بجے سے 5:00 بجے شام تک جمع کرواسکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 اپریل 2011 کو مقرر کی گئی ہے۔ دفتر انچارج کا انتخاب اور تقرر انشاء اللہ 30 اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سنٹر میں عمل میں لایا جائے گا۔ دفتر انچارج کے لئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں۔

۱۔ پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کیساتھ ۲۔ دینی مزاج اور حمیت ۳۔ اخلاق حسنہ ۴۔ اطاعت شعاری ۵۔ عصری تعلیم کی قابلیت بارہویں جماعت۔ ۶ عمر بائیس 22 اور پینتالیس 45 سال کے درمیان۔

مزید تفصیلات جاننے کیلیے مندرجہ ذیل ٹیلی فون نمبرات پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

9596529820,9419084962,
9906402596,9796713939

جاری کردہ: جنرل سیکرٹری (لطیف احمد) ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کرن نگر سرینگر

"Srinagar times"
26-04-2011

RISING KASHMIR 26 APRIL 2011

از دفتر ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

کاک سرائے کرن نگر سرینگر

ضرورت ہے

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کو ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کاک سرائے سرینگر پر صبح 9:30 بجے سے 12:30 بجے تک اور سہ پہر 2:30 بجے سے 5:00 بجے شام تک جمع کرواسکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28، اپریل 2011ء کو مقرر کی گئی ہے۔ دفتر انچارج کا انتخاب اور تقرر انشاء اللہ 30 اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں عمل لایا جائے گا۔ دفتر انچارج کیلئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں۔

۱۔ پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کے ساتھ۔ ۲۔ دینی مزاج اور حمیت۔ ۳۔ اخلاق حسنہ۔ ۴۔ اطاعت شعاری۔ ۵ عصری تعلیم کی قابلیت بارہویں جماعت۔ ۶۔ عمر بائیس (22) اور پینتالیس سال (45) کے درمیان۔

مزید تفصیلات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل ٹیلیفون نمبرات پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

1) 9596529820 2) 9419084962

3) 9906402596 4)9796713939

جاری کردہ

جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل، کاک سرائے کرن نگر سرینگر

Rising Kashmir (26-04-2011)

GREATER KASHMIR 26 APRIL 2011

از دفتر ہمسفر میرج کونسلنگ سیل۔

کاک سرائے کرن نگر سرینگر۔

ضرورت ہے۔

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کو ایک دفتر انچارج کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمسفر کے دفتر کاک سرائے سرینگر پر صبح 9:30 بجے سے 12:30 بجے تک اور سہ پہر 2:30 بجے سے 5:00 بجے شام تک جمع کرواسکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28، اپریل 2011ء کو مقرر کی گئی ہے۔ دفتر انچارج کا اِنتخاب اور تقرر اِنشاءاللہ 30، اپریل 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر میں عمل میں لایا جائے گا۔ دفتر انچارج کے لئے مندرجہ ذیل صفات لازمی ہیں۔

۱۔ پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی پابندی کے ساتھ۔ ۲۔ دینی مزاج اور حمیت۔ ۳۔ اَخلاق حسنہ۔ ۴۔ اطاعت شعاری۔ ۵۔ عصری تعلیم کی قابلیت بارہویں جماعت۔ ۶۔ عمر بائیس (22) اور پینتالیس سال (45) کے درمیان۔

مزید تفصیلات جاننے کے لئے مندرجہ ذیل ٹیلیفون نمبرات پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

1) 9596529820 2) 9419084962

3) 9906402596 4)9796713939

(Greater Kashmir)

(26-04-11)

جاری کردہ:

جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

کاک سرائے کرن نگر سرینگر۔

تاریخ اجراء: 25-04-2011

KASHMIR UZMA 30 APRIL 2011

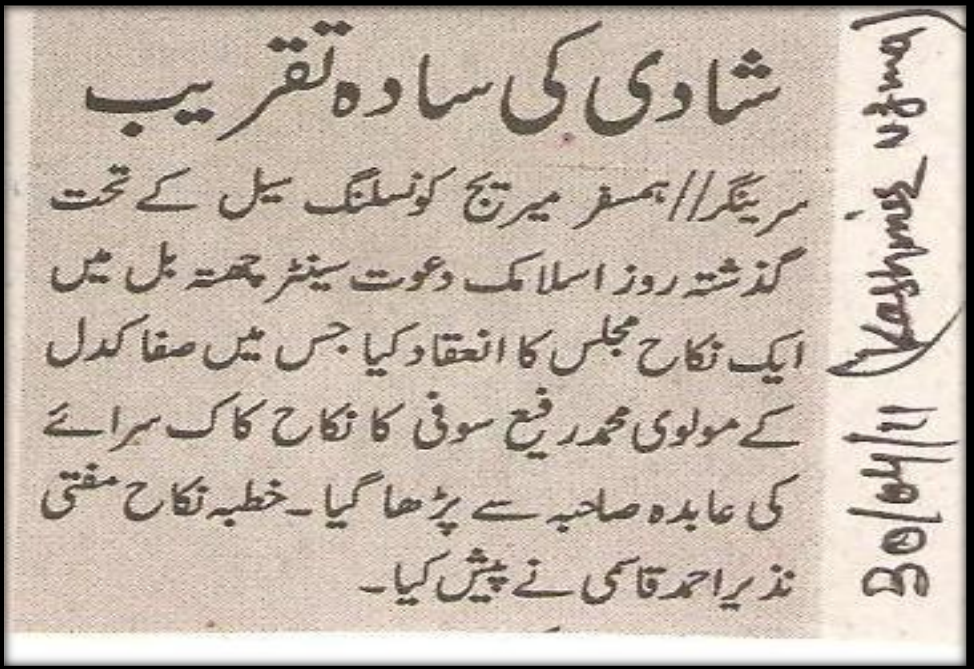

شادی کی سادہ تقریب

سرینگر//ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے تحت گذشتہ روز اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں ایک نکاح مجلس کا انعقاد کیا جس میں صفا کدل کے مولوی محمد رفیع سوفی کا نکاح کاک سرائے کی عابدہ صاحبہ سے پڑھا گیا۔خطبہ نکاح مفتی نذیر احمد قاسمی نے پیش کیا۔

Kashmir Uzma 30/04/11

UQAB 30 APRIL 2011

نعلبند پورہ کے نوجوان کی سادہ شادی ایک مثال

سرینگر/29اپریل/ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 29اپریل جمعتہ المبارک 2011 کو ایک اور شادی نہایت ہی سادگی کیساتھ اور شرعی لوازمات کیساتھ انجام دی گئی۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سنٹر چھتہ بل میں نماز عصر پر ہوا۔ جس میں نعلبند پورہ صفا کدل کے محترم مولوی محمد رفیع صوفی صاحب ولد عبدالرشید صوفی کا نکاح کاک سرائے سرینگر کی محترمہ عابدہ صاحبہ دختر عبدالستار مٹہ کیساتھ پڑھا گیا۔ محترم محمد رفیع صوفی صاحب کی تعلیمی فراغت جامعہ اسلامیہ دارلعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر سے ہے۔ نکاح کا پورہ مہر نقدی طور پر مجلس میں ہی ادا کیا گیا۔ اس نکاح کے قاضی صاحب دارلعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے صدر مفتی اور شیخ الحدیث محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم تھے، جبکہ مجلس میں ہمسفر کے چیرمین محترم ریاض احمد زرگر صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ نکاح مجلس میں چھوہارے تقسیم کئے گئے۔ اور حاضرین مجلس کی خاطر تواضع قہوہ اور باقر خانی سے کی گئی۔ اس نکاح مجلس میں تقریبا تین سو افراد نے شرکت کی۔ حاضرین مجلس نے دونوں خاندانوں کو مبارکباد پیش کی، اور فضول خرچی۔ ناجائز لین دین اور دیگر بری رسومات سے پرہیز کرنے پر انہیں مرحبا کیا۔ نکاح مجلس کا اختتام دعا کیساتھ ہوا۔

(UQAB) (30/04/2011)